# ۳۔ غزل

## ناطقؔ گلاوٹھی

**پہلی بات :** شاعر غزل میں اپنا حالِ دل اس انداز سے بیان کرتا ہے کہ سننے والوں کو لگتا ہے کہ گویا شاعر نے انھی کے درد کو بڑے پُر اثر انداز میں بیان کر دیا ہے بلکہ جو بات وہ کہہ نہیں پاتے تھے اسے نپے تلے لفظوں میں خوب صورت شعر کی شکل عطا کر دی گئی ہے۔ ذیل کی غزل اسی انداز کی ہے۔

**جان پہچان :** ناطقؔ گلاوٹھی کا پورا نام سیّد ابوالحسن اور تخلص ناطقؔ تھا۔ وہ ۱۱؍نومبر ۱۸۸۶ء کو کامٹی، ضلع ناگپور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا وطن گلاوٹھ، ضلع بلند شہر تھا۔ ۱۸۵۷ء کے بعد ان کے خاندان کے چند افراد وسط ہند کی طرف آئے، ان میں ناطقؔ کے والد سیّد ظہور الدین بھی تھے۔ ناطقؔ نے دار العلوم دیوبند سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے شاعری میں بیانؔ میرٹھی اور داغؔ دہلوی سے اصلاح لی۔ 'نطقِ ناطقؔ'، دیوانِ ناطقؔ (شعری مجموعے) اور 'سبع سیارہ' (مضامین) ناطقؔ کی تصانیف ہیں۔ ۲۷؍مئی ۱۹۶۹ء کو ناگپور میں ان کا انتقال ہوا۔

ڈھونڈتی ہے اضطراب و شوق کی دنیا مجھے
آپ نے محفل سے اُٹھوا کر کہاں رکھا مجھے

ناسمجھ بھی جانتا ہے اور سمجھتا بھی ہے
میں تو کہتا ہوں کہ پھر ناصح بہت سمجھا مجھے

رہ گئی رکھی ہوئی چارہ گروں کی بھاگ دوڑ
درد اس انداز سے اُٹھا کہ لے بیٹھا مجھے

آپ نے پوچھا تو کہیے آج کس کا حالِ زار
نام بھی اس وقت یاد آتا نہیں اپنا مجھے

ساتھ بھی چھوڑا تو کب، جب سب برے دن کٹ گئے
زندگی تو نے کہاں لا کر دیا دھوکا مجھے

اور پھر قائم کرے گا کون آئینِ وفا
یہ تمھیں کرنا پڑے گا کام ناطقؔ یا مجھے

### معانی و اشارات

| | | | |
|---|---|---|---|
| ناصح | – نصیحت کرنے والا | حالِ زار | – بری حالت |
| رہ گئی | – بے کار ہوگئی | آئینِ وفا | – محبت کا قانون/رواج |

غزل کے حوالے سے ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

- جان پہچان کی مدد سے خاکہ مکمل کیجیے۔

ناطق گلاوٹھی
- نام ← [ ]
- پیدائش ← [ ]
- وطن ← [ ]
- اعلیٰ تعلیم ← [ ]
- اصلاح ← [ ]
- نثری تصنیف ← [ ]

- درج ذیل سوالوں کے ایک جملے میں جواب لکھیے۔

۱۔ شاعر اضطراب وشوق سے کب پریشان ہوا؟
۲۔ علاج کرنے والوں کی کوششیں کیسے ضائع ہوگئیں؟
۳۔ شاعر کے لیے کون سا کام لازمی ہوگیا؟
۴۔ شاعر کو کون ڈھونڈتا ہے؟
۵۔ شاعر نے درد کا اظہار کس طرح کیا ہے؟
۶۔ شاعر کو اپنا نام کیوں یاد نہیں رہا؟

## وسعت میرے بیان کی

- درج ذیل اشعار کی وضاحت کیجیے۔

۱۔ ناسمجھ بھی جانتا ہے اور سمجھا تا بھی ہے
میں تو کہتا ہوں کہ پھر ناصح بہت سمجھا مجھے

۲۔ ساتھ بھی چھوڑا تو کب، جب سب برے دن کٹ گئے
زندگی تو نے کہاں لا کر دیا دھوکا مجھے

۳۔ اور پھر قائم کرے گا کون آئینِ وفا
یہ تمھیں کرنا پڑے گا کام ناطق یا مجھے

- غزل کے دوسرے شعر کی وضاحت کیجیے۔
- غزل کے ردیف قافیے الگ کرکے لکھیے۔
- علاج اور تیمارداری کرنے والوں کا جس شعر میں ذکر ہے اُسے الگ کرکے لکھیے۔

## عکس برعکس

- تضاد کا شعر تلاش کرکے لکھیے۔

## خود آموزی

- استاد / سرپرست / لائبریری / انٹرنیٹ کی مدد سے ایسے پانچ اشعار تلاش کیجیے جن میں 'ناصح' کا لفظ استعمال کیا گیا ہو۔

## عبارت آموزی

بیٹھے بے فکر کیا ہو ہم وطنو!
اُٹھو ! اہلِ وطن کے دوست بنو
جاگنے والو ، غافلوں کو جگاؤ
تیرنے والو ، ڈوبتوں کو تراؤ
تم اگر ہاتھ پاؤں رکھتے ہو
لنگڑے لولوں کو کچھ سہارا دو
تم اگر چاہتے ہو ملک کی خیر
نہ کسی ہم وطن کو سمجھو غیر
ملک ہیں اِتفاق سے آزاد
شہر ہیں اِتفاق سے آباد

**سوالات :**

۱۔ شاعر نے اس نظم میں کون سی نصیحتیں کی ہیں؟
۲۔ تضاد کا شعر لکھیے۔
۳۔ درج ذیل شعر کا مطلب سمجھائیے۔

ملک ہیں اِتفاق سے آزاد
شہر ہیں اِتفاق سے آباد